2016年11月30日ジャング紙ラーワルピンディー版
1面

کنٹرول لائن حالات جلد بہتر ہونگے، جنرل باجوہ

کندھوں پر بھاری ذمہ داری ہے، مایوسی کی باتیں نہ کریں، میڈیا کو ساتھ لیکر چلوں گا، کمان سنبھالنے کے بعد نئے آرمی چیف کی گفتگو

خطے میں امن مسئلہ کشمیر کے حل کے بغیر ممکن نہیں، تحمل کی پالیسی کو کمزوری سمجھنا بھارت کیلئے نقصان دہ ہوگا، سی پیک کے دشمن دشمنی ترک اور اس کے ثمرات میں شریک ہوں، سابق فوجی سربراہ جنرل راحیل

جنرل قمر جاوید باجوہ نے 16ویں آرمی چیف کی حیثیت سے ذمہ داریاں سنبھال لیں، جنرل راحیل ملاکہ چھڑی سپرد کر کے سبکدوش، اعلیٰ فوجی سربراہان، وفاقی وزراء اور سفارتکاروں کی تقریب میں شرکت

راولپنڈی (وقائع نگار) نئے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے منگل کو جی ایچ کیو میں منعقدہ پروقار تقریب میں باضابطہ طور پر 16ویں آرمی چیف کی حیثیت سے ذمہ داریاں سنبھال لیں۔ جنرل راحیل شریف فوج کی کمان کی ملاکہ چھڑی جنرل قمر جاوید باجوہ کو سونپ کر باوقار طریقے سے سبکدوش ہوگئے اور اس طرح فوج میں قیادت کی تبدیلی کا مرحلہ احسن طریقے سے مکمل ہو گیا۔ کمان تبدیلی کی تقریب میں چیئرمین جوائنٹ سٹاف کمیٹی جنرل زبیر محمود حیات، پاک فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل سہیل امان، بحریہ کے سربراہ ایڈمرل محمد ذکا اللہ، کور کمانڈرز، پاک فوج کے سابق سربراہوں جنرل اسلم بیگ، جنرل اشفاق پرویز کیانی اور دیگر ریٹائرڈ جرنیلوں، اعلیٰ سول و عسکری حکام کے علاوہ مختلف سفارتخانوں کے فوجی اتاشیوں اور دیگر سفارتکاروں نے شرکت کی۔ تقریب میں سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، وزیر دفاع خواجہ آصف، وزیر دفاعی پیداوار رانا تنویر حسین، وفاقی وزیر سیفران لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ، وزیر مملکت برائے اطلاعات و نشریات مریم اورنگزیب بھی موجود تھیں۔ تقریب میں سبکدوش ہونے والے آرمی چیف جنرل راحیل شریف کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا اور انہیں پاک فوج کے چاک وچوبند دستوں نے سلامی پیش کی۔ کمان کی بھاگ دوڑ سنبھالتے وقت نئے آرمی چیف نے نہایت گرمجوشی سے سبکدوش ہونے والے آرمی چیف جنرل راحیل شریف سے ہاتھ ملایا اور انہیں سیلوٹ پیش کیا۔ ملاکہ چھڑی سنبھالنے کے بعد آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے ہاتھ بلند کر کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ نئے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے باضابطہ ذمہ داریاں سنبھالنے کے فوراً بعد صحافیوں سے مختصر بات کرتے ہوئے کہا کہ مایوسی کی باتیں نہیں ہونی چاہئیں، ملک و قوم کیلئے مثبت انداز میں لکھیں، میڈیا کو ساتھ لے کر چلوں گا، کندھوں پر بھاری ذمہ داری آ گئی ہے، اس پر پورا اترنے کی کوشش اور مایوس نہیں کرونگا۔ انہوں نے کنٹرول لائن پر فائرنگ اور گولہ باری کے حوالے سے کہا کہ انشااللہ کنٹرول لائن پر حالات جلد بہتر ہوجائینگے۔ صحافیوں نے فوج کی کمان سنبھالنے پر جنرل قمر جاوید باجوہ مبارکباد دی وہ صحافیوں کے ساتھ گرمجوشی سے گلے ملے۔ الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جنرل (ر) راحیل شریف نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے جارحانہ اقدام نے خطے کے امن کو خطرے میں ڈال دیا ہے، خطے میں دیرپا امن مسئلہ کشمیر کے حل کے بغیر ممکن نہیں، ہماری تحمل کی پالیسی کو کمزوری سمجھنا خود بھارت کیلئے نقصان دہ ہو گا، وقت آ گیا ہے سی پیک کے دشمن اپنی دشمنی ترک کر کے اس کے ثمرات میں شریک ہوں، نیشنل ایکشن پلان پر اس کی روح کے مطابق عملدرآمد لازمی ہے، دفاع وطن کیلئے پاک فوج مضبوط ترین دیوار ہے، اندرونی و بیرونی خطرات سے نمٹنے کیلئے پاک فوج مصروف رہے گی، ہم نے دہشت گردی کیخلاف لڑ کر تاریخ کے دھارے کو موڑا اور قوم کو نئی امید دی ہے۔ مکمل امن کی جانب ہمارا سفر جاری ہے۔ ہماری منزل اب دور نہیں۔ بیرونی خطرات سے نمٹنے کے لیے ہمیں اندرونی خطرات سے نجات پانا ہو گی۔ کامیابیوں اور استحکام کیلئے ضروری ہے کہ شہدا کی قربانیوں کو نہ بھلایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اداروں کے استحکام پر یقین رکھتا ہوں، ہمیں اللہ پر یقین ہونا چاہیے، انشا اللہ کامیابی ہمارا مقدر بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور کراچی میں امن کا قیام ہو یا سی پیک، ہر جگہ کامیابی حاصل کی، دفاع وطن میں پاک فضائیہ اور بحریہ کی خدمات بھی مثالی ہیں، دفاع پاکستان کیلئے خواتین، بچوں، جوانوں، بزرگوں نے قربانیاں دیں۔ سبکدوش ہونے والے آرمی چیف نے کہا کہ پاک فوج نے ضرب عضب میں وہ معیار قائم کئے جن کی مثال عصر حاضر میں نہیں ملتی، اس کامیاب سفر میں رینجرز، پولیس اور انٹیلی جنس اداروں نے اہم کردار ادا کیا۔ جنرل راحیل شریف نے کہا کہ خطے میں سکیورٹی کے حالات پیچیدہ ہیں، وقت کا تقاضا ہے کہ ادارے حالات کا ادراک کریں، کامیابیوں اور استحکام کے لئے ضروری ہے کہ شہدا کی قربانیوں کو نہ بھلایا جائے۔ انہوں نے اس موقع پر میڈیا کے کردار کی بھی تعریف کی۔ سبکدوش ہونے والے آرمی چیف جنرل راحیل شریف نے کہا کہ میری خواہش ہے کہ نوجوان نسل قوم کے مستقبل کو آگے لے کر چلے، مجھے فخر ہے کہ میری زندگی پاک فوج کے لئے وقف رہی ہے۔ بعدازاں جنرل راحیل شریف کو حاضر سروس اور ریٹائرڈ جرنیلوں نے باری باری گلے مل کر الوداع کیا۔ انہوں نے جنرل راحیل شریف کے دور کو انتہائی شاندار اور کامیاب قرار دیا۔ بعض سابق سربراہوں نے اور سینئر جرنیلوں نے جنرل راحیل شریف کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ بھرا میلہ چھوڑ کر باوقار انداز میں رخصت ہو رہے ہو۔ جنرل راحیل شریف نے ان جذبات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور آپ کی دعاؤں سے ممکن ہوا۔